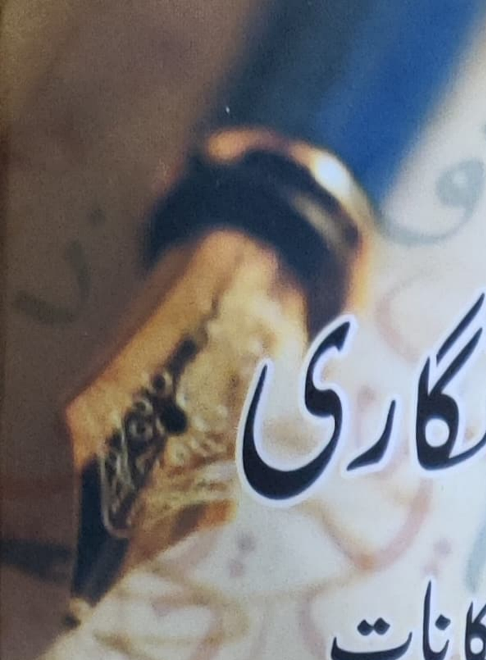

اُردو میں خطوط نگاری

روایت اور تسلسل کے امکانات

مرتبین

پروفیسر (ڈاکٹر) شہاب عنایت ملک

ڈاکٹر شہناز قادری

قاسمی کتب خانہ، تالاب کھٹیکاں جموں

© جُملہ حَقُوق پبلشر محفوظ

All rights reserved. No part of this publication may be reproduced or translated or transmitted in any form or by any means, electronic or mechanical, including photocopy, recording or any information storage or retrieval system, without permission in writing from the Publisher.

URDU MAIN KHATOOT NEGARI
Prof. Shohab Inayat Malik
Dr. Shahnaz Qadri
Year of Edition 2018
ISBN: 978-93-83034-81-9

نام کتاب	:	اُردو میں خطوط نگاری، روایت اور تسلسل کے امکانات
مرتبین	:	پروفیسر شہاب عنایت ملک، ڈاکٹر شہناز قادری
سن اشاعت	:	۲۰۱۸ء
تعداد	:	۴۰۰
کمپیوٹر کمپوزنگ	:	طارق ابرار شعبہ اُردو جموں یونیورسٹی
پرنٹرس	:	ایچ۔ایس آفسیٹ پرنٹرس، نئی دہلی

ملنے کا پتہ:

- قاسمی کتب خانہ، جموں
- ایم۔ایم۔پبلی کیشنز دہلی
- ایجوکیشن بک ہاؤس، علی گڑھ
- ایم، آر پبلی کیشنز، دہلی
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، دہلی
- ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی

Published by
QASMI KUTUB KHANA
Talab Khatikan, Jamia Masjid, Jammu Tawi 180001
Ph. 9797352280 | 0191-2572280
E-Mail: qasmikutubkhana0729@gmail.com

۱۴	خطوط نویسی مرزا غالب اور ابوالکلام آزاد......	ڈاکٹر اعجاز حسین شاہ	219
۱۵	کرشن چندر کا ''پونچھ'' اور ایک نادر ''خط''	ڈاکٹر جاوید احمد مغل	224
۱۶	خطوط نگاری کی ختم ہوتی روایت	آصف ملک علیمی	233
۱۷	اردو میں مکتوب نگاری کی روایت	ڈاکٹر گلزار احمد بٹ	257
۱۸	خطوطِ غالبؔ: مکالمہ کے آئینہ میں	محمد شکور	265
۱۹	مولانا ابوالکلام آزاد اور غبارِ خاطر	ڈاکٹر عبدالقیوم	270
۲۰	سعادت حسن منٹو کی خطوط نگاری ایک جائزہ	ڈاکٹر جاوید اقبال	274
۲۱	دامانِ باغبان......ایک جائزہ	ڈاکٹر محمد علی شہباز	282
۲۲	خطوط غالب میں طنز و مزاح کے عناصر	ڈاکٹر عرفان امین	287
۲۳	غالبؔ کی مکتوب نگاری: ایک تجزیہ	ڈاکٹر سید مدثر احمد	294
۲۴	مکاتیب اقبال میں فلسفہ تصوف	سجاد احمد سلطان	300
۲۵	خطوطِ غالبؔ، دلّی اور انقلابِ ستاون	ڈاکٹر الطاف احمد	306
۲۶	صفیہ اختر خطوط کے آئینے میں	کوشل کرن ٹھاکر	313
۲۷	مکاتیبِ غالبؔ: ادبی و سوانحی عناصر	عرفان الحسن مہدیؔ	326
۲۸	فیض کے خطوط کے ادبی حوالے	صائمہ منظور	340
۲۹	اُردو نثر کے ارتقاء میں	پن سنگھ	351
۳۰	اردو میں منظوم مکتوب نگاری	مہناز کوثر	359
۳۱	خطوط نگاری کی اہمیت اور روایت	کفایت حسین	365
۳۲	حالیؔ خطوط کے آئینے میں	ڈاکٹر رضا محمود	380
۳۳	غیر افسانوی نثر میں خطوط کی انفرادیت	محمد نذیر	392

صفیہ اختر خطوط کے آئینے میں

کوشل کرن ٹھاکر
اسسٹنٹ پروفیسر ایم۔اے۔ایم کالج، جموں

مکتوب نگاری کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی کہ انسانی تاریخ۔اس میں شک نہیں کہ خطوط نگاری نثر کی ایک مستعمل صنف ہے۔جب تہذیب وتمدن کا آغاز ہوا اسی وقت سے ہی لوگ اپنا پیغام دوسروں تک پہنچانے کے لئے خطوط کا استعمال کرتے تھے۔خطوط نہ صرف کاتب اور مکتوب الیہ کے راز ہائے دروں اور آپسی رِشتے کو اُجاگر کرتے ہیں بلکہ خطوط کے ذریعے کسی شخصیت وکردار کی مکمل عکاسی بھی ہوتی ہے۔

خطوط میں انسان کے ظاہر اور باطن کا اظہار ہوتا ہے۔اُس کے محسوساتِ جذبات اور تجربات سب سامنے آتے ہیں۔خطوط نگار کے نجی لمحات کا عکس بھی دِکھائی دیتا ہے اُس کی محبت، نفرت، اچھی بری سوچ، خواہشات، ذہنیت اور نظریات تمام اُبھر کر سامنے آتے ہیں۔یوں سمجھئے کہ خطوط میں مکتوب نگار اپنا دِل کھول کر قاری کے سامنے رکھ دیتا ہے۔پہلے دور میں خط سے ملاقات کا ساحظ اور تسکین حاصل ہوتی تھی۔بعد میں خطوط نگاری ترقی کرتے کرتے ایسی منزل پر آگئی کہ اس کی حیثیت، فن لطیف کی سی ہوگئی۔

خطوط کی مقبولیت اُن کی سادگی میں مضمر ہوتی ہے جو ہمیں کسی دوسری ادبی صنف